...ف فلا یؤمن علی دعائھم کتب عند اللّٰہ من الغافلین

...کو قبول نہ کرے، تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک غافلوں میں لکھا گیا۔ (الحدیث)

کلیدِ تصوّف

تالیف

تاجدارِ اقلیمِ معرفت زینِ رحمت اعلیحضرت پیر سید عابد حسین شاہ صاحب مدظلہٗ

تاجدارِ تصوف آفتابِ طریقت حضرت پیر سید اعجاز حسین شاہ صاحب مدظلہٗ

زیبِ سجادگان آستانہ عالیہ نوریہ نقشبندیہ، چورہ شریف ضلع اٹک

مرتبہ:

میاں مختار احمد سفری بی اے وکاڑوی

○

نوریہ مجددیہ، چورہ شریف ضلع اٹک پاکستان

قیمت دو روپیہ

پہلی نظر

کلیدِ تصوف

—— یہ نام آپ نے مختلف کتابوں مثلاً المرشد، سوزِ دل فیضِ حرمین اور تبلیغی پیغام میں سے مزید پڑھا ہوگا اور اشتیاق بھی مزید کیا ہوگا۔ مگر چند مجبوریوں کے باعث ہم اس کتاب کو جلدی منظرِ عام پر لانے سے قاصر رہے۔ مگر اس مرتبہ قبلہ حضرت صاحبان مدظلہم العالیہ نے بے حد مصروفیات کے تھوڑا حد مہربانی فرمائی اور تھوڑا تھوڑا وقت نکال کر اس کتاب کے مسودے کی تکمیل فرمائی۔

مقصد

[illegible] حضرت صاحبان مدظلہم العالیہ کی خواہش تھی کہ طالبینِ تصوّف کے لیے مختصر سی کوئی کتاب شائع کرنی چاہیئے۔ تاکہ مبتدی صوفیوں کی راہنمائی ہو سکے [illegible] طریقت کی مزید [illegible] فرماتے ہوئے کلیدِ تصوّف کے [illegible] مختصر سی مگر جامع کتاب شائع کرنے کا حکم فرمایا۔

[illegible] کتاب کے شائع کرنے کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ اور اسکے پیارے رسول [illegible] کی رضا جوئی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہماری یہ ادنیٰ سی کاوش اپنی بارگاہ [illegible] قبول فرمائے اور ان چند اوراق کو طالبینِ تصوّف کیلئے مشعلِ راہ بنائے۔

آمین

[illegible] صابر محمد شریف صفوی [illegible]

marfat.com

Marfat.com

حضرت محمد مصطفیٰ شاہاں دا

اکمل کمالاں دا مرشد داتار دا

لا یمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصوّف

دل کا ماسوا اللہ سے منقطع اور دنیا غدار کی محبت سے خالی کر دینے کا نام تصوّف ہے۔

یہ دونوں صفتیں سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تھیں۔ اسی لیے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو مقتدائے اہل تصوّف کہا جاتا ہے۔ اور یہی وہ پاک باطن تھے۔ کہ جن کا دل اغیار سے اس قدر صاف تھا کہ صحابہ کرام میں بھی آپ کی ہستی کا ہمسر کوئی نہ تھا۔

اے انسان: اگر تو تصوف کا متلاشی ہے تو قدوۃ الاصفیاء حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دامن کو پکڑ لے۔ کیونکہ

ان الصفا صفة الصدیق
ان اردت صوفیا علی التحقیق

یعنی اگر تو صوفی بننے کا ارادہ کرتا ہے تو بیشک صفا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صفت ہے۔

تصوّف کا معنی صفائی کرنا ہے۔ صفائی ہر پہلو سے اچھی ہے۔ صفائی کی ضد کدورت ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذھب صفو الدنیا وبقی قدرھا۔ یعنی دنیا کی صفائی جاتی رہے اور دنیا کی کدورت باقی رہے۔

اہل تصوف نے اپنے تمام معاملات اخلاقی و معاشی و مادی اور ملی مہذب کر لیے اور اپنا دل کدورت آفات دنیا سے صاف کر لیا ہے۔ اسی لیے تصوف کو

marfat.com

Marfat.com

صوفی کہا جاتا ہے۔ کسی نے صوفی کبھی اللہ عنہ والے کو کہا۔ اور کسی نے بروز قیامت صف اول میں کھڑا ہونے والے کو کہا۔ اور کسی نے ظاہر و باطن کو صاف رکھنے والے کو کہا۔ مگر حق یہ ہے کہ دل کو ما سوا اللہ سے منقطع اور دنیا غدار کی محبت سے خالی رکھنے والے کو صوفی کہا جاتا ہے (تعریف)

کیونکہ یہ صفتیں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تھیں۔ جو کہ امام ہیں تصوف میں۔

۱۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی [illegible]

۲۔ حضرت ابو الحسن نوری فرماتے ہیں۔ تصوف [illegible]

۳۔ حضرت امام غزالی [illegible]

۴۔ حضرت ابو الحسن [illegible]

۵۔ حضرت [illegible]

۶۔ حضرت جنید بغدادی [illegible]
تصوف پر کتاب [illegible]

۷۔ علی بن سہل [illegible] تصوف یہ ہے [illegible]

۸۔ خواجہ [illegible] تصوف یہ [illegible]

غلامانِ چورہ شریف کے لئے عظیم تحفہ
تحفہ چوریہ
عنقریب آپ کی خدمت میں پیش ہے
marfat.com
Marfat.com

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

فضیلت: سلسلہ عالیہ نقشبندیہ ایک ایسا سلسلہ ہے کہ اسے دیگر سلاسل پر فضیلت حاصل ہے۔ دیگر سلاسل کی نسبت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے۔ لیکن اس سلسلہ عالیہ کی نسبت حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی سے نہیں بلکہ قدوۃ الاخیار بعد الانبیاء اول البشر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے بھی نسبت ہے۔ جن کا سینہ علم نبوت کا خزینہ ہے۔ جو کہ حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے یارِ غار دلدار، رازدار، غمخوار، پہریدار اور قبریار بھی ہیں۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیض میسر ہے۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کا آغاز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہوتا ہے۔ جنکی فوقیت حضور علیہ السلام کے اس خطبہ سے واضح ہے کہ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ وہ دنیا کو یا قرب الٰہی کو جس کو چاہے اختیار کرے۔ تو اس بندے نے قرب الٰہی کو اختیار کیا ہے۔

یہ کلمات نبویہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے اور عرض کی کہ میرے آقا ہم اپنے ماں باپ آپ پر قربان کرتے ہیں۔ تو صحابہ کو ان کے رونے پر بہت تعجب ہوا۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک بندے کے متعلق نیک مبارک خبر سنا رہے ہیں۔ یہ رونے کا کیا موقع ہے۔ لیکن بعد میں راز کھلا کہ وہ بندہ برخاص حضور پرنور کی ذاتِ پاک تھی۔ اس خطبے سے مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی وفات کی اطلاع دینی تھی۔ جس کو صحابہ کرام میں سے کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ مگر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے کمال علم ذہن

marfat.com

Marfat.com

سے کلامِ نبوی کی رمز کو سمجھ لیا۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تمام صحابہ پر علم کی حیثیت سے فوقیت رکھتے تھے۔ آپ صحابہ میں سب سے بڑے قاری بعد قرآن پاک کے سب سے بڑے عالم تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا سب سے بڑا قاری قوم کی امامت کرے وہ سب سے مقام پر [illegible] اور فرمایا جس قوم میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوں کسی کو یہ سزاوار نہیں کہ اس قوم کی امامت کرے۔

اہل سنت کا اجماع ہے کہ انبیاء کے بعد تمام عالم سے افضل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان کے بعد فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم پھر عشرہ مبشرہ کا [illegible] بعد پھر اہل بدر اور احد اور ان کے بعد اہل بیعت پھر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم [illegible] کوئی شک نہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بعد انبیاء تمام عالم سے افضل [illegible] سلسلہ عالیہ کی نسبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ہے۔ [illegible] سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کو تمام سلسلوں پر فضیلت حاصل ہے۔

مقامِ صدیقیت

مقام ولایت میں شکر غالب رہتا ہے۔ اور صبر مغلوب [illegible]۔ مقام شہادت میں صبر غالب اور شکر مغلوب رہتا ہے۔ مگر [illegible] مقام صدیقیت میں [illegible] ہے۔ صدیق کا اصل [illegible] نبی کے [illegible] ہوتا ہے۔ وہی علوم جو نبی کو بذریعہ وحی حاصل ہوتے ہیں صدیق کو بذریعہ الہام حاصل ہوتے ہیں۔ نبی اور صدیق کا ماخذ ایک ہے۔ فرق صرف حاصل ہونے کے [illegible] ہے۔ صدیق نبی کی اطاعت کے ذریعہ اس درجہ تک پہنچتا ہے۔ نبی اصل [illegible] فرع ہے۔ نبی کے علوم قطعی ہوتے ہیں۔ صدیق کے علوم ظنی ہوتے ہیں۔ [illegible] غیر پر حجت ہوتے ہیں۔ اور صدیق کے علوم غیر پر حجت نہیں ہوتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

اصطلاحاتِ نقشبندیہ

ہوش در دم۔ یعنی سالک کا محتاط رہنا کہ سانس ذکر سے خالی تو نہیں ہے۔

نظر بر قدم۔ مبتدی کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی قصہ حکایت کی جانب توجہ نہ کرے۔ ماسوا خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔۔ اور منتہی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے باطن میں دیکھے کہ وہ کس نبی کے زیر قدم ہے۔

سفر در وطن۔ سالک کا صفاتِ بشریہ سے صفاتِ ملکیہ کی طرف متوجہ ہونا۔

خلوت در انجمن۔ سالک کا قلب ہر وقت یادِ الٰہی میں مشغول رہے۔

یاد کرد۔ ذکر ہی موصل خدا ہے اس لیے سالک کو ہر وقت ذکر میں مشغول رہنا چاہیئے۔

بازگشت۔ سالک کو چاہیئے کہ تھوڑا سا ذکر کرنے کے بعد نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وصول تام کی دعا کرے۔

نگہداشت۔ سالک کو چاہیئے کہ قلب کو خطرہ و وسواس سے پاک رکھے۔

یادداشت۔ سالک کی توجہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

marfat.com
Marfat.com

ارشاداتِ شاہِ نقشبندؒ

۱۔ **وقوفِ زمانی**:۔ یعنی کوئی سانس بھی ذکر سے خالی نہ ہو۔

۲۔ **وقوفِ عددی**:۔ یعنی ذکر پاک طاق تعداد میں کیا جائے

۳۔ **وقوفِ قلبی**:۔ یعنی سالک کی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہو۔

علمِ لدنّی

علم کی دو اقسام ہیں۔ اول علمِ استدلالی، دوم علمِ لدنّی

علمِ استدلالی:۔ وہ علم ہے جو کتب سے تعلق رکھتا ہے جس میں پر عقلی بحثیں کی گئی ہیں۔ اور یہ علم قبل از تصفیہ و تزکیہ حاصل ہوتا ہے

علمِ لدنّی:۔ اس علم کو اہلِ دل زبان بھی کہتے ہیں۔ جو کہ بعد از تصفیہ و تزکیہ حاصل ہوتا ہے۔ اور یہی کامل ہے۔

اے مسلمانو! سچے دل سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بن جاؤ۔ ظاہر و باطن حضور علیہ السلام کے رنگ میں رنگ لو۔

marfat.com

Marfat.com

سلوکِ نقشبندیہ

توجہ ۔ مرشدِ کامل، طالب کو سامنے بٹھا کر پوری توجہ سے طالب کی طرف متوجہ ہو ۔ اور اپنی پوری ہمت سے طالب کے لطائف کو بیدار کرے ۔

وہ اس طرح کہ بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے کہ مولائے کریم جو انوارِ ذکرِ پاک سے میرے قلب میں پہنچے ہیں۔ وہ اس طالب کے قلب میں پہنچیں ۔

لیکن توجہ سے پہلے اپنے آپ کو اس مقام کے ہم رنگ کر لے ۔ اسی طرح دیگر لطائف پر توجہ دی جائے ۔

لطائف کے ذاکر ہو جانے کے بعد پھر مراقبہ [illegible] ہے ۔ اوّل مراقبہ احدیت تعلیم کرتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ فیض آتا ہے ذاتِ تعالیٰ سے اوپر لطیفۂ قلب کے جو جامع ہے تمام صفات کا اور منبع ہے تمام خوبیوں ہے ۔

حضور و جمعیت ۔ قلب کی توجہ کا اللہ تعالیٰ کی طرف ہونے کو حضور اور قلب کا وسوسوں سے پاک ہو جانے کو جمعیت کہتے ہیں ۔

حضور و جمعیت حاصل ہونے کے بعد سالک اپنے قلب کی توجہ بجانب فوق کرے اور جب سالک کی توجہ فوق کی جانب اٹھے اور انوار ظاہر ہوں ۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ قلب اپنی اصل کی طرف متوجہ ہوا ہے ۔

اسی طرح دیگر لطائف اپنی اصل کو پہنچتے ہیں۔ یہ بھی جاننا چاہیئے کہ حضرات [illegible]ندیہ جمعیت و حضور کو انوار و کشوف سے اعلیٰ سمجھتے ہیں ۔ اور اسی لیئے [illegible] و حضور کو اصل شمار کیا ہے ۔

marfat.com

Marfat.com

لطائف عشرہ

لطائف عالم امر۔ اللہ تعالیٰ کے امر کن سے عالم امر مجرد وجود میں آیا۔ لطائف عالم امر پانچ ہیں۔

۱۔ لطیفہ قلب۔ کی اصل افعال الٰہیہ ہیں۔ رنگ اس کا زرد ہے۔ تعلق اس کا بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔

۲۔ لطیفہ روح۔ کی اصل صفات ثبوتیہ ہیں۔ رنگ اس کا سرخ ہے۔ تعلق اس کا دائیں بازو کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔

۳۔ لطیفہ سر۔ کی اصل صفات ذاتیہ ہیں۔ رنگ اس کا سفید ہے۔ تعلق اس کا سینہ کی طرف بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔

۴۔ لطیفہ خفی۔ کی اصل صفات سلبیہ ہیں۔ رنگ اس کا سیاہ ہے۔ تعلق اس کا سینہ کی طرف دائیں پستان کے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔

۵۔ لطیفہ اخفیٰ۔ کی اصل شان جامع ہے۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ تعلق اس کا سینہ کے درمیان ہے۔

لطائف عالم خلق

اللہ تعالیٰ کے امر کن سے عالم خلق بتدریج وجود میں آیا۔ لطائف عالم خلق بھی پانچ ہیں۔

۱۔ پانی ۲۔ مٹی ۳۔ آگ ۴۔ ہوا ۵۔ نفس

marfat.com
Marfat.com

تہذیب لطائف

تہذیب لطائف عالم امر تین طریق پر ہیں۔

اوّل۔ ذکر پاک

دوئم۔ رابطہ شیخ

سوئم۔ مراقبہ

۱ ذکر پاک:۔ ذکر پاک دو اقسام پر ہے۔

اوّل ذکر اسم ذات۔ یعنی اللہ، اللہ۔ دوئم ذکر نفی اثبات یعنی لا الٰہ الا اللہ

۱۔ ذکر اسم ذات

ذکر اسم ذات سے لطیفۂ قلب کو بیدار کیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ خاص توجہ بارگاہِ رب العزت جلّ شانہٗ کی طرف کر کے خیال لطیفۂ قلب کیطرف کرے۔ اور قلب کا خیال ذات تعالیٰ کی طرف کرے۔ زبان کو تالو سے لگا کر جسم کے بغیر حرکت کیے خیال کرے کہ دل میرا اللہ، اللہ کرتا ہے۔

لطیفۂ قلب کے بیدار ہونے کی نشانی یہ ہے کہ توجہ ماسوا اللہ کے کہیں نہ ہو۔ اور اگر تکلّف سے بھی غیر کی یاد دلائی جائے تو توجہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے نہ ہٹے۔ اسی طرح دیگر لطائف کو بیدار کیا جاتا ہے۔

۲۔ ذکر نفی اثبات

ذکر نفی اثبات سے لطائف کو اس طرح بیدار کیا جاتا ہے کہ توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف خالص کر کے سانس زیر ناف روک کر خیال سے لفظ لا کو ناف سے دماغ کی طرف کھینچے اور لفظ الٰہ کو دائیں کندھے پر اور اِلّا اللہ کی

marfat.com

Marfat.com

ضرب دل پر مارے لیکن وہ اس طرح کہ ضرب اِلَّا اللّٰہ کا اثر تمام لطائف کو پہنچے۔ اور جب سانس چھوڑے تو خیال سے مقصود مشغول اللہ کہہ دے۔

۲۔ رابطہ شیخ

دوسرا طریقہ رابطہ شیخ ہے۔ کہ شیخ کامل اپنی توجہ سے مرید کے قلب کو خطرات سے پاک کرتا ہے۔

مرید کے لیے ضروری ہے کہ شیخ سے نیازمندی سے پیش آئے اور شیخ کی رضا میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کو پوشیدہ پائے۔ شیخ کو ہمیشہ [illegible] پاک نظر سے دیکھے کیونکہ بغیر مرشد کامل [illegible] قرب الٰہی کا حاصل [illegible] بہت مشکل ہے۔

۳۔ مراقبہ

تیسرا طریقہ مراقبہ ہے۔ دل کی نگرانی کرے کہ [illegible] کوئی دوسرا خطرہ نہ آئے۔ اور [illegible] چاہیے [illegible] کر پاک کرے۔

مراقبہ اصول لطائف

چوتھا طریقہ مراقبہ اصول لطائف ہے۔ [illegible] اپنے لطیفہ قلب کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک کے روبرو کرکے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرے۔ کہ مولائے کریم جو فیض تجلی افعال کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں پہنچا ہے۔ میرے قلب میں پہنچا دے۔ اور اسی طرح دیگر لطائف کو بیدار کرے۔

marfat.com

Marfat.com

مراقبہ

جذبات وواردات

لطائف کی فوق کی طرف کشش کو جذبات کہتے ہیں۔ اور طالب کے قلب پر حالات کے ظاہر ہونے کو واردات کہتے ہیں۔

تحت الثریٰ

چند گھڑی دل میں وسوسہ کا پیدا نہ ہونا سیر عرش مجید تک ہے۔ اسی طرح کشوف وغیرہ کا حاصل ہونا۔ سیر دائرہ امکان میں ہے۔ اور باطن میں جمعیت وحضور جذبات و واردات، قلت خطرات سیر بالائے عرش مجید ہے۔

سیر آفاقی وانفسی

تحت الثریٰ سے عرش مجید تک سیر آفاقی یعنی عالم مثال، عالم ملکوت، کشف کونی اور کشف جنت، کشف ہفت آسمان اور دیگر بیرونی باطنی مشاہدات و مکشوفات کا تعلق سیر آفاقی سے ہے۔ اور اندرون باطن یعنی جذبات و واردات، جمعیت وحضور وغیرہ کا تعلق سیر انفسی سے ہے۔

مراقبہ معیت

اسی طرح تعلیم کرتے ہیں کہ فیض اس ذات سے آتا ہے جو میرے اور تمام ممکنات کے ذرات کے ساتھ ہے۔ اس مقام پر مورد فیض لطیفۂ قلب ہے۔ اور اس دائرہ کو دائرہ ولایت صغریٰ کہتے ہیں۔ جو کہ مرتبہ ظلال اسماء وصفات ہے۔

مراقبہ احدیت

طالب کی توجہ بجانب فوق ہوتی ہے۔ مراقبہ معیت میں طالب کی توجہ فوق سے منزول ہو کر چھ سمت احاطہ کر لیتی ہے۔

marfat.com

Marfat.com

استعداد

سالک اپنی روحانی استعداد کا مالک ہوتا ہے۔ اور جتنی استعداد ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی فیض حاصل ہوتا ہے۔

کوئی طالب آدمی المشرب کوئی ابراہیمی المشرب، کوئی موسوی المشرب کوئی عیسوی المشرب اور محمدی المشرب ہوتا ہے۔

آدمی المشرب کو صاحب درجہ اولیٰ کہتے ہیں۔ ابراہیمی المشرب کو صاحب درجہ ثانیہ کہتے ہیں۔ موسوی المشرب کو صاحب درجہ ثالثہ اور عیسوی المشرب کو صاحب درجہ رابعہ اور محمدی المشرب کو صاحب درجہ خامسہ کہتے ہیں۔

مراد و مرید

اگر سالک کا مرکز لطیفہ اخفیٰ ہے تو ایسا سالک ولایت محمدیہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ ایسا سالک مراد ہوگا اور اس پر جذب طاری ہوگا۔ اسے بارگاہ میں کھینچا جائیگا۔ بخلاف دیگر لطائف کے۔ اور اگر دیگر لطائف مرکز ہوں گے تو مرید ہوگا۔ اور وہ کوشش سے منزل تک پہنچے گا!

شیخ کامل، طالب کو دیگر ولایت سے ولایت محمدی میں لا سکتا ہے مگر یہ اس کی اپنی مرضی ہے کہ طالب کو اپنی استعداد پر رہنے دے یا محمدی المشرب بنا دے۔

marfat.com

Marfat.com

ولایت

ولایتِ صغریٰ

ولایت صغریٰ میں سالک خالق و مخلوق میں امتیاز نہیں کر سکتا۔ اس مقام میں سالک مغلوب ہوتا ہے۔ اور سکر غالب ہوتا ہے۔ کیونکہ تصفیۂ قلب کے بعد سالک اپنے قلب پر اسماء و صفات کے اندر کو ہی ذات تعالیٰ سمجھ لیتا ہے۔ اس مقام میں ہی انا الحق اور سبحانی ما اعظم شانی کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔ یہ اولیاء کی ولایت ہے۔

ولایتِ کبریٰ

ولایت کبریٰ انبیاء کی ولایت ہے۔ اور اولیائے نقشبند کا تعلق اسی ولایت سے ہے۔ ولایت صغریٰ میں مورد فیض لطیفۂ قلب ہوتا ہے اور ولایت کبریٰ میں مورد فیض لطیفۂ نفس ہوتا ہے۔

فرق

ولایتِ صغریٰ میں سکر ہی سکر یعنی بیہوشی ہی بیہوشی ہے۔ اور ولایت کبریٰ میں صحو ہی صحو یعنی ہوش ہی ہوش ہے۔ ولایت صغریٰ میں معاملہ اسماء و صفات کے ظلال کے ساتھ تھا۔ اور ولایت کبریٰ میں معاملہ اسماء و صفات و اعتبارات سے ہے۔

ولایت کبریٰ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے۔ دائرۂ اولیٰ کو دائرۂ اقربیت کہتے ہیں۔ اور مراقبۂ اقربیت اس میں معمول ہے۔ اس طرح کہ فیض کا آنا اس ذات سے جو قریب تر ہے۔ مجھ سے اور میری رگِ جاں سے۔ اسی مقام میں فنا برحقیقی نصیب ہوتا ہے۔ دوسرے دائرہ کو محبتِ اولیٰ کہتے ہیں۔ اور مراقبۂ محبت اس میں معمول

marfat.com

Marfat.com

ہے۔ اس طرح کہ فیض آتا ہے۔ اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتا ہے۔ اور جسے میں دوست رکھتا ہوں۔

تیسرے دائرہ کو محبت ثانیہ کہتے ہیں۔ اس میں بھی مراقبۂ محبت معمول ہے بلکہ اسی طرح مقام قوس میں بھی مراقبۂ محبت معمول ہے۔ مورد فیض ان تینوں مقامات پر لطیفۂ نفس ہے۔ ماسوا دیگر لطائف کے۔ اب لطیفۂ مطمئنہ ہو کر [illegible] کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور دیگر لطائف کا فاقہ ہو جاتا ہے۔

ولایت صغریٰ میں فنا و بقاء کی نسبت علمی اور یہاں فنا و بقا کی حقیقت ہے۔ اس سے آگے نسبت مجددیہ شروع ہو جاتی ہے۔ نسبت نقشبندیہ پہلے حاصل ہونی چاہیئے۔ کیونکہ نسبت مجددیہ نسبت نقشبندیہ کی فرع ہے۔ نسبت نقشبندیہ کے کامل ہونے کے بعد نسبت مجددیہ میں قدم رکھنا چاہیئے۔

آخر میں نسبت نقشبندیہ مجددیہ کی تفصیلات بہت طویل ہے۔ [illegible] آئندہ کبھی مقامات مجددیہ کے تفصیلات کو بیان کریں گے۔

چار سیریں

۱۔ سیر الی اللہ: وہ سیر ہے جس میں سالک [illegible]

۲۔ سیر فی اللہ: اسم و صفات میں سیر کرنا۔

۳۔ سیر من اللہ: یہ سیر دوسری سیر کے مقابل ہے۔

۴۔ سیر فی الاشیاء: یہ سیر پہلی سیر کے مقابل ہے۔

لیکن امام ربانی مجدد الف ثانی رح فرماتے ہیں کہ اولیائے سلف کی اصطلاحات [illegible] کے مستحق نہیں۔ انکا ولایت کبریٰ [illegible] ایسا حق ہے جیسے [illegible]

marfat.com

Marfat.com

منصب اولیائے سلف

۱۔ قطب الاقطاب ۲۔ فرد ۳۔ غوث یا قطب مدار

لیکن امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی انکو تسلیم کرتے ہوئے امتیاز فرماتے ہیں کہ کہ خلیفہ اسلام کا ظل قطب ۱۰ ہوال اور قطب مدار ہے۔ اسی طرح آپ غوث اور قطب مدار کو ایک منصب نہیں بلکہ غوث کو قطب مدار کا معاون سمجھتے ہیں۔ آپ کے نزدیک اعلیٰ منصب قیوم کا ہے۔ دیگر تمام اولیاء قیوم کے ماتحت ہیں

قیوم

خلافت الٰہیہ کا تاج "قیوم" کے سر ہوتا ہے۔ ہر طرح کا فیض چاہے مادی ہو روحانی "قیوم" کے ذریعہ ہی تقسیم ہوتا ہے۔ تمام کائنات قیوم کے ذریعہ ہی قائم ہوتی ہے۔

جتنے زاہد۔ عبادت گزار ہیں۔ وہ جانیں یا نہ جانیں انہیں یہ عبادت قیوم کی رضا ہی سے نصیب ہوتی ہے۔

قیوم کو جو وقت خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے تو اسے ذات موہوب دی جاتی ہے۔ جس سے پوری کائنات قائم ہے۔

اسی طرح وہ کیڑا جو پتھر میں موجود ہے اسے بھی اس قیوم کے ذریعہ ہی فیض حاصل ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ جو اس جہاں میں جہاں کہیں بھی ہے۔ اس کا فیض رساں قیوم ہے۔

marfat.com

Marfat.com

قیوم اول

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

جب دنیا میں کفر و طغیان و شرک و بدعت کی گھٹا ٹوپ آندھیاں چھا جاتی ہیں تو حق تعالیٰ رب کریم ذوالجلال والاکرام اپنے فضل و کرم سے اپنے برگزیدہ و منتخب بندوں کو مبعوث فرماتا ہے۔ وہ اس دنیا میں آکر دین برحق کی اشاعت اور کفر و طغیان کا مقابلہ کرتے ہیں اور مخلوق خدا کو گمراہی سے بچاتے ہیں۔

انبیاء علیہم السلام کا یہ سلسلہ سیدنا آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر سیدنا نوح علیہ السلام سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے ہوتا ہوا حضور پر نور جناب سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ کر ختم ہو جاتا ہے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم قصر نبوت کی آخری اینٹ اور سید المرسلین و خاتم النبیین ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔

چونکہ یہ سلسلہ رشد و ہدایت جاری رہنا ہے۔ اور حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اس لیے یہ کام حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں اولیاء کرام بالخصوص مجددین کے سپرد ہوا۔ ہر سو سال کے بعد ایک چھوٹا مجدد ہوتا ہے۔ جو کہ اپنے وقت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کا عملی نمونہ ہوتا ہے۔ وہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور سنت عزم و استقلال، عزیمت و استقامت کا پیکر بن کر دین کی تجدید کرتا ہے۔ ایک ہزار سال کے بعد بڑا مجدد ہوتا ہے جو دین میں نئی روح پھونکتا ہے۔ اور شرک و بدعت کا قلع قمع کر کے دین کو اپنے اصلی رنگ میں پیش کرتا ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ۱۴ شوال ۹۷۱ھ

marfat.com

Marfat.com

بروز جمعۃ المبارک سرہند شریف میں پیدا ہوئے۔ حضرت کا نام نامی شیخ احمدؒ رکھا گیا۔
حضرت کا سلسلہ نسب ستائیس واسطوں سے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔
بعثت سے بزرگوں نے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
کے ورود مسعود کے بارے میں پیشن گوئیاں فرمائیں۔ حضور پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی
شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ مراقبہ کے بعد فرمایا کہ میں نے عالم واقعہ میں
ایک نور دیکھا ہے اس کا ظہور مجھ سے پانچ صد سال بعد ہوگا۔ اس ہستی کا نام شیخ احمد ہوگا۔
ان کے ذریعہ دین اسلام کی تجدید ہوگی۔

سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہ نے اپنا خرقہ مبارک خدام کے سپرد کیا اور فرمایا۔ جب امام ربانی
مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہ کی بعثت ہو تو یہ خرقہ ان کو دیا جائے۔
چنانچہ یہ خرقہ مبارک مختلف ذریعوں سے ہوتا ہوا سلسلہ کے نامور بزرگ حضرت شاہ
کمال کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے حضرت شاہ سکندر قادری قدس سرہ العزیز کے پاس
پہنچا۔ ان سے یہ خرقہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو ملا۔ آپ کی
وفات ۲۸ صفر کو ظہر کے بعد ۶۳ برس کی عمر میں ہوئی۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

آپ کو وہ مقامات نصیب ہوئے جو آج تک بعد از صحابہ کسی ولی کو نصیب نہ
ہوئے۔ آپ نے مقامات تصوف کی تجدید فرمائی اور اولیاء اللہ جن مقامات کو دائرہ
بالا میں سمجھتے تھے۔ آپ نے ان کو دائرہ امکان میں ثابت کیا۔ اور بارگاہ رسالت
سے مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا لقب حاصل کیا۔

marfat.com

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

مدفون ہے سرہند میں وہ مردِ حق آگاہ
جو واقفِ حالات تھا جو کاشفِ اسرار

انوارِ الٰہی کا خزینہ تھا وہ سینہ
وہ ہند میں ترویجِ شریعت کا مسئلہ دار

قرآں کی تفسیر تھا ہر قول ، دل آویز
روشن تھا احادیث سے آئینۂ افکار

اللہ نے یوں دیں کی بصیرت سے نوازا
ہر عقدۂ مشکل ہوا آساں دمِ گفتار

وہ اہلِ شریعت کے لیے باعثِ تسکین
وہ اہلِ طریقت کے لیے نور کا مینار

marfat.com

Marfat.com

کی سنتِ سرکار کی کردار سے تصدیق
گفتار سے کرتا تھا اسی قول کا اقرار
تعلیمِ پیمبر کا مبلغ تھا بہر حال
سجدے سے کیا جس نے شہنشاہ کو انکار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفسِ گرم سے ہے گرمیِ احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار
عرفانِ الٰہی کی ملے اس کو بھی توفیق!
حافظ بھی ہے اک چشمِ عنایت کا طلبگار

—— حافظ لدھیانوی ——

marfat.com
Marfat.com

آداب المریدین

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی مرید کو پیر کامل مل جائے تو چاہیئے کہ وجود شریف اس کا مغتنم سمجھے۔ اپنی ذات بالکل اس کو سونپ دے۔ سعادت اپنی اس کی رضامندی میں جانے۔ بدبختی اپنی اس کی ناراضگی میں جانے۔ بالاخر خواہش اپنی اس کی خوشی کے تابع ہے۔

۱۔ طالب کو چاہیئے کہ توجہ اپنے دل کی تمام توجہات سے پھیر کر پیر کی طرف کرے۔

۲۔ اپنے پیر کی صحبت میں بغیر اجازت کے نماز و نوافل میں مشغول نہ ہو

۳۔ حتی الامکان ایسی جگہ کھڑا نہ ہو کہ اس کا سایہ مرشد کے سایہ پر پڑے۔

۴۔ مرشد کے مصلے پر پاؤں نہ رکھے اور جس برتن میں مرشد وضو کرے اس سے وضو نہ کرے

۵۔ مرشد کے روبرو کچھ نہ کھائے پیئے

۶۔ مرشد کے برتن استعمال نہ کرے۔

۷۔ مرشد کی جانب نہ پاؤں کرے نہ تھوکے۔

۸۔ مرشد کی صحبت میں بلا ضرورت بات نہ کرے۔ اجازت طلب کرے۔

۹۔ مرشد کی جانب پشت کر کے نہ بیٹھے

۱۰۔ مرشد سے جو امر صادر ہو اس میں حق جانے خواہ ظاہراً حق نہ ہو کیونکہ مرشد جو کچھ کرتا ہے الہام سے کرتا ہے۔ اس لئے اعتراض کی گنجائش نہیں۔

۱۱۔ تمام امور میں پیر کی اقتدا کرے۔

۱۲۔ فقہ کے مسائل پیر کے قول و عمل سے اخذ کرے۔

۱۳۔ پیر کی حرکات و سکنات پر ظاہراً اعتراض نہ کرے۔

marfat.com

Marfat.com

۱۴: اپنے پیر سے کبھی کسی کرامت کی طلب نہ کرے۔ کیوں کہ کسی مومن نے نبی سے معجزہ طلب نہیں کیا۔

۱۵: مرشد کی اجازت سے بغیر مرشد سے جدا نہ ہو۔

۱۶: اپنے پیر کو تمام پیروں سے افضل جانے۔

۱۷- پیر کی آواز سے اپنی آواز بلند نہ کرے۔

۱۸- مرید پیر کے آگے نہ چلے۔

۱۹: فیض روحانی ہو یا مادی جس سے بھی حاصل ہو اسے اپنے پیر ہی کا فیض جانے۔

۲۰- مرید صادق مرشد کامل کو وجود مبارک اپنا آئینہ سمجھے۔

معرفت

المعرفۃ احاطۃ بعین الشی کما ھو۔ یعنی کسی شے کی حقیقت کا اس طرح احاطہ کر لینا کہ جیسے فی الحقیقت وہ ہے۔

معرفت کے تین درجے ہیں۔

۱- خدا تعالیٰ کی جن صفات اور کرشموں کا مظاہرہ اسکی مخلوق و مصنوعات میں ہوتا ہے اور جن کا بیان پیغمبروں اور رسولوں سے ہوا ہے۔ اسکی معرفت حاصل ہو یہ عوام کی ہے۔

۲- خدا تعالیٰ کی ذات کی معرفت اس طرح حاصل ہو کہ ذات و صفات کے درمیان کوئی تفریق و رقم نہ ہو۔ یہ خواص کی معرفت ہے۔

۳- خدا تعالیٰ خود اپنی معرفت کا نور عارف پر ڈال دے۔ اور عارف کی معرفت اس نور میں گم ہو جائے۔ اس معرفت تک نہ استدلال کی رسائی ہے اور نہ دلیل کی راہنمائی۔ یہ اخص الخاص کی معرفت ہے۔

marfat.com

Marfat.com

اقوال مشائخ خمسہ

معرفت

۱۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

معرفت یہ ہے کہ اعمال تفصیل سے اجمال استدلال کشف سے بدل جائیں۔

۲۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

معرفت یہ ہے کہ تو جان لے کہ مخلوق کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں

۳۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ

معرفت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لطیف انوار سے دلوں پر جلوہ فرما ہو

۴۔ حضرت محمد بن واسع رحمۃ اللہ علیہ

معرفت یہ ہے کہ گفتگو کم اور حیرت ہمیشہ رہے

۵۔ حضرت ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ

معرفت یہ ہے کہ اپنے اوصاف سے فنا ہو کر حق تعالیٰ کے بارے میں کچھ کہنے سے گونگا ہو جائے

مرکزِ [illegible] تجلیاں چورہ شریف ہے چشمۂ وحدت کی درخشاں کہکشاں [illegible]

تعارف چورہ شریف

آئندہ سال عرس مبارک ۱۹۸۰ء

انشاء اللہ تعالیٰ پیش کردی جائیگی

marfat.com

Marfat.com

ختمہائے پیرانِ نقشبندیہ رحمہم اللہ تعالیٰ

۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طریقہ:۔ اوّل پانچ صد مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ بعدہٗ پانچ صد مرتبہ سورۃ اخلاص۔ بعدہٗ سات بار سورۃ یٰسین۔

۲۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

طریقہ:۔ اوّل ایک سو بار درود شریف بعدہٗ ہزار بار یَا مُتَعَالِیُ اور ہر سو کے بعد کہیں یَا مُتَعَالِیُ السَّائِلِیْنَ بعدہٗ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ۔

فائدہ:۔ اس ختم پاک کی وجہ سے انسان خلق سے بے نیاز ہو جاتا ہے کسی چیز کا محتاج نہیں رہتا اللہ تعالیٰ بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

طریقہ:۔ اوّل سو مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ۔ بعدہٗ یَا عَادِلُ اور ہر سو بار کے بعد یَا عَادِلُ اَعْصِمْنِیْ مِنْ ظُلْمِ الظَّالِمِیْنَ الْمُرْتَابِ بحرمت عمر ابن خطابؓ بعدہٗ سو بار درود شریف۔

فائدہ: اس ختم شریف کی برکت سے انسان ظلم ظالماں سے اور شر شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اور زمانہ مسخر ہو جاتا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

۴ - حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

طریقہ: اول سات مرتبہ سورۃ فاتحہ بعدہٗ ہزار مرتبہ یَا نُوْرُ ہر سو بار کے بعد یَا نُوْرَ النُّوْرِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ بِحُرْمَتِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ بعدہٗ درود شریف

اللھم صل علی محمد سید الانورین۔

فائدہ: اس ختم پاک سے دل میں نور معرفت پیدا ہوتا ہے۔

۵ - امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ ہزار مرتبہ اور ہر سو کے بعد یہ کہیں الٰہی الصادق اجعلنی من الصادقین بعدہٗ یہ درود شریف پڑھیں

اللھم صل علی محمد سید المتصدقین ایک سو مرتبہ۔

فائدہ: یہ ختم پڑھنے سے دنیا و آخرت میں خوشحالی رہتی ہے۔

۶ - امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ ہزار بار یَا عَظِیْمُ اور ہر سو کے بعد یہ پڑھیں سبحان ربی العظیم بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف اللھم

اللھم صل علی محمد سید الاعظمین۔

فائدہ: یہ ختم پڑھنے والا دنیا میں سربلند رہتا ہے۔

۷ - حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ ہزار مرتبہ یَا مَالِکُ اور ہر سو کے بعد یَا مَالِکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف

فائدہ: اس ختم شریف کے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حل ہو جاتی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

٨- ختم ہفت خواجگان نقشبندیہ

١- بایزید بسطامی رح ٢- ابو الحسن خرقانی رح ٣- خواجہ ابو منصور ماتریدی رح
٤- خواجہ احمد یسوی رح ٥- خواجہ یوسف ہمدانی رح ٦- عبد الخالق غجدوانی رح ٧- خواجہ بہاؤالدین نقشبند رح

طریقہ: سات بار سورۃ فاتحہ اسکے بعد سو بار درود شریف بعدہ الم نشرح تک مرتبہ اس کے بعد ہزار بار سورۃ اخلاص الم نشرح شریف بعدہ سات بار سورۃ فاتحہ بعدہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر ارواح ہفت خواجگان کو ایصال کریں ۔

فائدہ: ہر مشکل کے لئے تیر بہدف ہے نیز جمعہ کی رات کو باوضو یہ ختم پڑھ کر سو جائیں ۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے آپکے سوال کا جواب آپکو خواب میں مل جائے گا ۔

٩- خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو بار درود شریف بعدہ پانچ سو بار یَا خَالِقُ اور ہر سو کے بعد یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَارَبِّ بعدہ سو مرتبہ درود شریف اللھم صل علی محمد سید المرزوقین

فائدہ- بندگان دین سے روایت ہے کہ اگر یہ ختم جمعہ کی رات کو پڑھا جائے تو اللہ تعالی ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت اس بندے کیلئے عبادت کرتا ہے ۔

١٠- خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو بار درود شریف بعدہ پانچ سو بار لا الٰہ الا اللہ ہر سو کے بعد محمد رسول اللہ کہیں ۔ بعدہ سو بار درود شریف اللھم صل علی محمد سید المعصومین بعدہ سو بار یہ شعر پڑھیں

شیئاً للہ چوں گدائے مستمند
المدد خواہم ز شاہ نقشبند

marfat.com
Marfat.com

۱۱- خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اوّل سو بار درود شریف بعدہٗ ایک ہزار ایک سو بار شیئاً للہ یا خواجہ ناصرالدین عبیداللہ احرار بعدہٗ سو بار درود شریف اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد سیّد العابدین۔

۱۲- حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اوّل سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ سو بار یا باقی انت الباقی بعدہٗ سو بار درود شریف۔ یہ ختم شریف ہر حاجت کو صاحبِ طریقت سے مستفادی ہے۔

فائدہ: ہر مصیبت کے لیے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مصیبت دور فرما دیتا ہے۔

۱۳- حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اوّل سو بار درود شریف بعدہٗ پانچ سو مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہر بار کے بعد العلی العظیم کہیں بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف جس میں درود شریف یہ ہے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد سیّد المجددین

فائدہ: یہ ختم شریف ہر مصیبت کے لیے دافع ہے۔

۱۴- حضرت خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اوّل سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ سو مرتبہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف ان الفاظ میں اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد سیّد المعصومین

۱۵- حضرت نقشبند ثانی رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اوّل سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ سو بار ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم بعدہٗ پھر سو بار درود شریف

فائدہ: ہر مشکل کے لیے مفید ہے۔

marfat.com

Marfat.com

۱۶- خواجہ محمد زبیر رضی اللہ عنہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ صد بار یا ارحم الراحمین بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف

۱۷- حضرت خواجہ محمد اشرف رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ- اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ صد مرتبہ حسبنا اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر بعدہٗ سو مرتبہ کلمہ تمجید بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف اللھم صل علیٰ محمد سید الاشرفین

۱۸- خواجہ جمال اللہ رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ تین سو تیرہ مرتبہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف اللھم صل علیٰ محمد سید المجاہدین

۱۹- خواجہ محمد عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ پانچ صد بار الا الی اللہ تصیر الامور بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف

۲۰- خواجہ فیض اللہ تیراہی رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف بعدہٗ ہزار بار یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم ہر سو بعد ساتھ ملا کر پڑھیں یا کریم یا حی یا قیوم بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف اللھم صل علیٰ محمد سید الفائزین

۲۱- خواجہ نور محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

طریقہ: اول سو مرتبہ درود شریف اللھم صل علیٰ محمد سید الاولین بعدہٗ ہزار بار یا نور ہر سو کے بعد ساتھ ملا کر کہیں لنکشف لی نور العلم او تجلی بنور معرفتک یا اللہ بعدہٗ سو مرتبہ درود

marfat.com

Marfat.com

شجرہ نسب

سید عابد حسین شاہ و سید اعجاز حسین شاہ بن سید جمیل حسین شاہ رح بن
سید رسول شاہ رح بن سید دیدار شاہ رح بن سید دین محمد شاہ رح بن سید نور شاہ
بن سید فیض اللہ شاہ رح بن سید خان محمد شاہ رح بن سید علی محمد شاہ رح بن
سید سلیمان شاہ رح بن سید عبدالرحمن شاہ رح بن سید علی خان شاہ رح بن سید علی شاہ
بن سید جلال شاہ رح بن سید عزیز شاہ رح بن سید حبیب شاہ رح بن سید کالا شاہ رح بن
سید حسین شاہ رح بن سید ابوبکر شاہ رح بن سید حسن شاہ رح بن سید بہاؤالدین شاہ
بن سید الیٰس شاہ رح بن سید خواجہ شاہ رح بن سید ابوالحسن شاہ رح بن سید ماندود شاہ رح
بن سید ماملان شاہ رح بن سید محمد شاہ رح بن سید سلیمان شاہ رح بن سید امیر زمان شاہ رح
بن سید قاسم شاہ رح بن سید نظام شاہ رح بن سید جلال شاہ رح بن سید سعید شاہ رح بن
سید بہاؤالدین شاہ رح بن سید شہاب الدین شاہ رح بن سید فتح شاہ رح بن سید جعفر شاہ
بن سید معین شاہ رح بن سید شیخ شاہ رح بن سید ثابت شاہ رح بن سید موسیٰ شاہ رح
بن سید قادر شاہ رح بن سید عثمان شاہ رح بن سید عبدالوہاب شاہ رح بن سید
عبدالقادر جیلانی شاہ رح بن سید صالح شاہ رح بن سید ابی صالح شاہ رح
بن سید موسیٰ شاہ رح بن سید عبداللہ جیلی شاہ رح بن سید یحییٰ شاہ رح
بن سید محمد مورث شاہ رح بن سید داؤد شاہ رح بن سید موسیٰ شاہ رح
بن سید عبداللہ الموارث شاہ رح بن سید موسے ابون شاہ رح بن سید
عبداللہ شاہ رح بن سید حسن المثنیٰ شاہ رح بن سید حسن شاہ رض
بن سید اسداللہ الغالب علی ابن طالب رضی اللہ عنہ

marfat.com

Marfat.com

شجرہ طریقت

فضل کر یارب محمد مصطفےٰ کے واسطے ‌ ‌ ‌ رحم کر صدیق کے صدق و صفا کے واسطے

دربدر کا ہوں الٰہی اپنے در سے مت دور کر ‌ ‌ ‌ حضرت سلمان فارس کی رضا کے واسطے

میرے دل کا رابطہ قائم ہو مرشد سے مرے ‌ ‌ ‌ حضرت قاسم امام اولیاء کے واسطے

میری طاعت کو مبرا کر ریا و طمع سے ‌ ‌ ‌ جعفر صادق امام بے ریا کے واسطے

یاالٰہی دے مجھے توفیق تسلیم و رضا ‌ ‌ ‌ بایزید صاحب صبر و رضا کے واسطے

نیکیاں دنیا و دیں کی ہوں مجھے حاصل تمام ‌ ‌ ‌ بوالحسن خرقانی پیر ہدیٰ کے واسطے

بے ریا طاعت کی مجھ کو یا خدا توفیق دے ‌ ‌ ‌ بوعلی محبوب خاص مصطفےٰ کے واسطے

یاالٰہی ہر غم دنیا و دیں سے دے نجات ‌ ‌ ‌ خواجہ بویوسف نور الہدیٰ کے واسطے

فضل حق ہر دم ہو میرے حال پر دارین میں ‌ ‌ ‌ عبدالخالق عبد فضل خدا کے واسطے

علم و عرفان حقیقی سے مجھے حصہ ملے ‌ ‌ ‌ خواجہ عارف حبیب کبریا کے واسطے

حشر میں ظل لوائے حمد ہو مجھ کو نصیب ‌ ‌ ‌ خواجہ محمود محمود الثنا کے واسطے

ہوں قیامت میں عزیزان علی حامی مرے ‌ ‌ ‌ حضرت بابا سماسی پیشوا کے واسطے

میرا مطلب میری جاں دونوں نثار شیخ ہوں ‌ ‌ ‌ خواجہ میر کلال رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ بہاؤ الدین پیر نقشبند ‌ ‌ ‌ فیض جن کا عام ہے شاہ و گدا کے واسطے

عطر بخشے عشق کا ہر دو مشام جان میں ‌ ‌ ‌ وہ علاؤ الدین عطاری با خدا کے واسطے

یوسف گم گشتہ میرا مجھ کو مل جائے کہیں ‌ ‌ ‌ خواجہ یعقوب چرخی کی دعا کے واسطے

یاالٰہی نار دوزخ سے بچانا حشر میں ‌ ‌ ‌ اس عبیداللہ فخر الاتقیا کے واسطے

دین و دنیا میں لباس زہد و تقویٰ کر عطا ‌ ‌ ‌ خواجہ زاہد محمد پارسا کے واسطے

marfat.com

Marfat.com

من شیخ کے در کا مجھے درویش رکھ سائیں بنا — خواجۂ درویش محمد باصفا کے واسطے

اقتداء سے پیر کی ہر حال میں توفیق ہو — خواجہ امکنگی محمد باخدا کے واسطے

قبر تک باقی رہے دل میں محبت پیر کی — یا الٰہی باقی باللہ کی بقا کے واسطے

قلب میں تجدید نورِ معرفت ہوتی رہے — اس مجدد شیخ احمد مقتدا کے واسطے

یا الٰہی کفر و عصیاں سے مجھے معصوم رکھ — خواجہ معصوم امام الاتقیاء کے واسطے

منزلیں طے کر کے پہنچوں منزلِ مقصود تک — حجۃ اللہ ہادی گمرہ ہدا کے واسطے

نورِ توحید حقیقت جلوہ گر قلب میں — حضرت خواجہ زبیر پیشوا کے واسطے

میرے دل سے محو ہو جائے محبت غیر کی — خواجہ قطب الدین حیدر رہنما کے واسطے

حشر میں آنکھوں سے دیکھوں میں جمال اکبر — شاہ جمال اللہ امام اصفیاء کے واسطے

فقر و زہد اتقیاء کا چرخ چارم ہی مقام — خواجہ عیسیٰ محمد پیشوا کے واسطے

دل میرا بن جائے مہبط فیض گنج کا — شاہ فیض اللہ تیرا ہی باخدا کے واسطے

کر نگاہ حال شاہ پہ یا نظیر الناظرین — خواجہ نور محمد مقتدا کے واسطے

یا الٰہی دین محمد پہ رہوں قائم مدام — خواجہ دین محمد باصفا کے واسطے

خواب میں ہی ہو جائے یارب دیدارِ مصطفٰے — خواجہ دیدار شاہ مہرِ سجا کے واسطے

دے محبت اپنی اور اپنے رسولِ پاک کی — خواجہ رسول شاہ مرد خدا کے واسطے

یا الٰہی دل ہو گلشن توحید سے — خواجہ سہیل حسین شاہ راہنما کے واسطے

دے مجھے طاقت عبادت کی خدا تو ذوالجلال — خواجہ عابد حسین شاہ کی دعا کے واسطے

حضرت حسین رضی محبت کا مجھے اعجاز دے — سید اعجاز حسین شاہ کی نگاہ کے واسطے

یا الٰہی اس جہاں سے سفر ہو بخشش کا جب — رحم ہو اس پر گروہِ اولیاء کے واسطے

حشر تک جاری رہے گا پھدری چٹھے کا فیض
عظمتوں والے خدا تیری رضا کے واسطے

marfat.com

Marfat.com

خط و کتابت اور ملاقات کا پتہ:

قصرِ عارفاں چورہ شریف

دینہ والا سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ

الحاج صاحبزادہ محمد حفیظ الرحمٰن معصومی
دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف
تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پاکستان